قطعہ تاریخ وفات

سانحۂ ارتحالِ پُر ملال صاحبِ فضل و کمال مخدومی المکرّمی حضرت مولانا عبدالحق صاحب نوراللہ مرقدہٗ شیخ الحدیث و صدر المدرسین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پشاور

مادۂ تاریخ) فَرَوْحٌ فِیْ جَنَّۃِ اللّٰہِ احد
۱۴۰۹ھ

پسماندگان را بتوفیقِ صبرِ ایوب بنوازد
۱۴۰۹ھ

م ــــــ متقی وہ قابلِ صد احترام　　رہنمائے راہِ حق ہر خاص و عام

و ــــــ وہ کہ جن کی ذاتِ بابرکات سے　　فیض ہر اک پا رہا تھا صبح شام

ل ــــــ لولوئے لالہ تھی اُن کی گفتگو　　دلرُبا تھا آپ کا دلکش کلام

و ــــــ وسعتِ علم و عمل میں منفرد　　عبدالحق کو حق نے تھا بخشا مقام

ی ــــــ یادِ حق میں آپ تھے اپنی مثال　　پیکرِ علم و عمل تھے لاکلام

ع ــــــ عالم و عابد، محدّثِ بے بدل　　وہ مفسّر فقہ کے کامل امام

ب ــــــ بارگاہِ حق میں تھے مقبولِ حق　　حشر تک روشن رہے گا اُن کا نام

د ــــــ دین و دنیا کے امام العصر تھے　　معرفت سے اُن کا تھا لبریز مقام

ا ــــــ آہ! اُن کا حادثۂ ارتحال　　صدمۂ جانکاہ ہے اِک لاکلام

ل ــــــ لکھئے اب تاریخ ہاتف نے کہا　　"بابِ ازاستاذِ علمائے کرام"

ح ــــــ حق کے فضلِ خاص سے ہیں آج وہ　　"خُلد میں بارونقِ محوِ خرام"
سنہ ۱۴۰۹ھ

ق ــــــ قاطعِ بدعت تھے صابر شک نہیں　　"وُالا قدرِ صف شکن، ماہِ تمام"
سنہ ۱۴۰۹ھ

"مولوی عبدالحق"

مغفرت کی مانگ تو دل سے دُعاء
سنہ ۱۴۰۹ھ

صفتِ توشیخ

اُن کا ادنیٰ مُحِب کہ ہے صابر غلام"

از قلم ننگِ اکابر عبدالکریم صابر غفرلہٗ چیف ایڈیٹر ہفت روزہ "مخلص" ڈیرہ اسمٰعیل خان